



## سوال

یوندا باندی کی وجہ سے مغرب و عشاء کی نمازوں کو جمع کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مغرب کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہلکی پھلکی بارش کی وجہ سے اچانک عشاء کی نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں نے اس نماز کے بارے میں جب امام سے پوچھا تو انہوں نے بتایا بارش کے سبب آسانی کی خاطر نمازوں کو جمع کیا گیا ہے۔ اور انہوں نے یہ بتایا کہ یہ نماز صحیح ہے۔ حالانکہ بارش بہت ہلکی تھی۔ اور مقتدیوں کے لئے بھی نمازوں کے جمع کرنے کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا تو کیا یہ نماز صحیح ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شدید اور موسلا دھار بارش کی وجہ سے جس سے کپڑے بھیک جائیں دو نمازوں کو جمع کر کے ادا کرنا جائز ہے۔ خصوصاً جب رات کا وقت ہو رستے باریک ہوں سردی شدید ہو لوگوں کو دشواری ہو اور ساز و سامان کی کمی کے باعث وہ سردی کی شدت سے بچاؤ کا بندوبست نہ کر سکتے ہوں اور رستے میں کچھ کی وجہ سے پاؤں وغیرہ بھی پھسلنے کا اندیشہ ہو تو ان حالات میں مغرب و عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن جب رستے کشادہ ہوں اور ساری رات برقی قسمتموں سے جگمگاتے ہوں۔ راستوں میں مٹی اور کچھڑ بھی نہ ہو اور نہ کوئی نجاست اور غلاظت وغیرہ ہو۔ لوگ طاقتور بھی ہوں یا ان کے پاس گاڑیاں بھی ہوں جن کی وجہ سے طویل فاصلوں کو بھی بغیر مشقت کے با آسانی طے کیا جاسکتا ہو سردی سے بچاؤ کے لئے گرم کپڑے بھی وافر مقدار میں ہوں اور بارش بھی ہلکی ہو جس کے عموماً تھوڑی دیر بعد بند ہونے کا قوی امکان ہو تو ان حالات میں نمازوں کو جمع کرنا جائز نہ ہوگا۔ کیونکہ نماز کے اوقات متعین ہیں جن میں کسی دلیل یا راجح عارضہ کے بغیر تبدیلی نہیں کی جاسکتی جب نمازوں کو ادا کر کے جمع کرنا جائز ہو تو امام کو چاہے کہ مقتدیوں کو بھی بتادے تاہم اگر نہ بتائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج 1 ص 365



## محدث فتویٰ